حرم امام حسینؑ کے اعمال

(۱) جاننا چاہیے کہ حرم امام حسین علیہ السلام میں سب سے بہتر عمل دعا مانگنا ہے کہ آپکے قبہ مبارک کے نیچے دعا کا قبول ہونا ان خصوصیات میں سے ہے جو خدا نے امام حسین علیہ السلام کو شہادت کے عوض میں عطا فرمائی ہیں لہٰذا ہر زائر کو چاہیے کہ وہ اسے غنیمت سمجھے اور وہاں بہت زیادہ توبہ و استغفار اور گریہ و زاری کرے اور اپنی حا D خدا کے سامنے پیش کرے۔ اس مقصد کیلئے بہت سی دعائیں ذکر ہوئی ہیں اگر اختصار دامن گیر نہ ہوتا تو ہم یہاں کچھ دعائیں نقل کرتے، بہر حال ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی دعاؤں کا پڑھنا ہے اس باب کے آخر میں زیارت جامعہ کے بعد ایک دعا نقل کریں گے جسکو ہر امام کے حرم مبارک میں پڑھا جا سکتا ہے البتہ یہ نہ کہا جائے کہ ہم نے یہاں دعا نہیں لکھی۔ ہم ایک مختصر دعا جو بعض زیارتوں کے ذیل میں نقل ہو چکی ہے وہ یہاں بھی درج کرتے ہیں اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ قَدْ تَریٰ مَکَانِی، وَتَسْمَعُ کَلامِی، وَتَریٰ مَقَامِی وَتَضَرُّعِی وَمَلاذِی بِقَبْرِ حُجَّتِکَ وَابْنِ

اے معبود! تو میری جگہ دیکھ رہا ہے میری بات سن رہا ہے میرا مقام دیکھ رہا ہے میری زاری اور پناہ طلبی کو بھی

نَبِیِّکَ، وَقَدْ عَلِمْتَ یَا سَیِّدِی حَوَائِجِی وَلا یَخْفیٰ عَلَیْکَ حالِی وَقَدْ تَوَجَّھْتُ إِلَیْکَ بِابْنِ

جو تیری حجت اور تیرے نبی کے فرزند کی قبر کے ذریعے کرتا ہوں تو جانتا ہے اے میرے سردار میری حاجات کو جانتا ہے اور میری حالت تجھ

رَسُولِکَ وَحُجَّتِکَ وَأَمِینِکَ وَقَدْ أَ تَیْتُکَ مُتَقَرِّباً بِهِ إِلَیْکَ وَ إِلی رَسُو لِکَ فَاجْعَلْنِی بِهِ

سے پوشیدہ نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں تیرے رسولؐ کے فرزند تیری حجت اور تیرے امین کے ذریعے سے تیرا اور تیرے رسولؐ کا قرب چاہتا ہوں

عِنْدَکَ وَجِیھاً فِی الدُّنْیا وَالْاَخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِینَ وَأَعْطِنِی بِزِیارَتِی أَمَلِی وَھَبْ لِی مُنَایَ وَتَفَضَّلْ

پس انکے واسطے سے مجھے اپنے حضور عزت دار بنا دنیا و آخرت میں اور مقربین میں سے قرار دے پس اس زیارت کے واسطے میری آرزو برلا

عَلَیَّ بِشَھْوَتِی وَرَغْبَتِی وَاقْضِ لِی حَوآئِجِی، وَلا تَرُدَّنِی خائِباً، وَلا تَقْطَعْ رَجائِی، وَلا تُخَیِّبْ

میری تمنا پوری فرما میری خواہش اور شوق کے مطابق احسان فرما میری حاجات پوری کر مجھے نا امید نہ پلٹا میری امید نہ توڑ

دُعائِی، وَعَرِّفْنِی الْاِجابَةَ فِی جَمِیعِ مَا دَعَوْتُکَ مِنْ أَمْرِ الدِّینِ وَالدُّنْیا وَالْاَخِرَةِ وَاجْعَلْنِی مِنْ

میری دعا کو رد نہ کر میری تمام دعاؤں کو قبول فرما جو میں نے دین و دنیا کے بارے میں اور آخرت سے متعلق تجھ سے مانگی ہیں مجھے اپنے

عِبادِکَ الَّذِینَ صَرَفْتَ عَنْھُمُ الْبَلایا وَالْاَمْراضَ وَالْفِتَنَ وَالْاَعْراضَ مِنَ الَّذِینَ تُحْیِیھِمْ فِی

ان بندوں میں قرار دے جن سے تو نے مصیبتیں، بیماریاں، آزمائشیں اور تکلیفیں دور کیں جن کو امن کی زندگی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عـافِيَةٍ وَتُـمِيتُهـمُ فِي عافِيَةٍ، وَتُدُخِلُهُمُ الُجَنَّةَ فِي عافِيَةٍ وَتُجِيرُهُمُ مِنَ النَّارِ فِي عافِيَةٍ وَوَفِّقُ لِي بِمَنٍّ

دی ہے اور آسان موت دے گا پھر جنت میں آسائش دے گا اور جہنم سے اچھی طرح پناہ دے گا مجھے بھی اپنی طرف سے بہتری عطا فرما

مِنُکَ صَلاحَ مَا أُؤَمِّلُ فِي نَفُسِي وَأَهُلِي وَوُلُدِي وَ إِخُوانِي وَمالِي وَجَمِيعِ مَا أَنُعَمُتَ بِهِ عَلَيَّ

جسکی امید کرتا ہوں اپنے لیے اپنے کنبے کے لیے اپنی اولاد کے لیے اپنے بھائیوں کے لیے اور اپنے مال کے لیے اور ان نعمتوں میں اضافہ کر جو مجھے دی ہیں

يَا أَرُحَمَ الرَّاحِمِينَ .

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) حرم امام حسین علیہ السلام کا ایک اور عمل حضرت پر درود وصلوات کا پڑھنا ہے روایت میں ہے کہ آپ کے کندھے کے برابر کھڑے ہو کر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام حسین علیہ السلام پر درود وصلوات پڑھے سید بن طاؤس نے مصباح الزائرین میں ایک زیارت کے ذیل میں آپ کیلئے یہ صلوات ذکر کی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَصَلِّ عَلَى الُحُسَيُنِ الُمَظُلُومِ الشَّهِيدِ قَتِيل الُعَبَرَاتِ وَ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور رحمت فرما حسینؑ پر جو شہید مظلوم ہیں

أَسِيـرِ الُـكُرُبَاتِ صَلاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبارَكَةً يَصُعَدُ أَوَّلُها وَلا يَنُفَدُ آخِرُها أَفُضَلَ مَا صَلَّيُتَ عَلَى

جن پر لوگ روتے ہیں کہ ان پر بڑی سختیاں ہوئیں ان پر وہ پاک اور بابرکت رحمت نازل فرما جو شروع ہی سے بلند ہونے لگے اور

أَحَـدٍ مِـنُ أَوُلادِ الُاَ نُبِيـاءِ وَالُـمُـرُسَلِينَ يَا رَبَّ الُعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الُاِمامِ الشَّهِيدِ الُمَقُتُولِ

کبھی ختم نہ ہونے پائے وہ بہترین رحمت جو تو نے نبیوں اور رسولوں کی اولاد پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے معبود!

الُـمَـظُـلُومِ الُمَخُذُولِ وَالسَّيِّدِ الُقائِدِ وَالُعابِدِ الزَّاهِدِ وَالُوَصِيِّ الُخَلِيفَةِ الُاِمامِ الصِّدِّيقِ الطُّهُرِ

اس امام پر رحمت فرما جو شہید ہیں ان کو قتل کیا گیا ان پر ظلم ہوا ان کا ساتھ چھوڑا گیا وہ سردار سالار عبادت گزار قناعت

الـطَّـاهِـرِ الطَّيِّبِ الُمُبارَکِ، وَالرَّضِيِّ الُمَرُضِيِّ، وَالتَّقِيِّ الُهادِي الُمَهُدِيِّ الزَّاهِدِ الذَّائِدِ الُمُجاهِدِ

کرنے والے وصی وجانشین امام صدیق پاک پاکیزہ نیک بابرکت پسندیدہ پسند کردہ پرہیز گار رہبر راہ یافتہ قناعت والے مدافعت

الُـعـالِـمِ، إِمامِ الُهُدَى، سِبُطِ الرَّسُولِ وَقُرَّةِ عَيُنِ الُبَتُولِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِيوَمَوُلايَ كَما عَمِلَ

کرنے والے جہاد کرنے والے صاحب علم ہدایت کیا امام رسولؐ کے نواسے اور بتولؑ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں اے معبود! میرے سردار اور میرے مولا

بِـطـاعَتِکَ، وَنَهَىٰ عَنُ مَعُصِيَتِکَ وَبالَغَ فِي رِضُوانِکَ، وَأَ قُبَلَ عَلَى إِيمانِکَ غَيُرَ قابِلٍ فِيکَ

پر رحمت نازل فرما جیسا کہ انہوں نے تیری اطاعت کی تیری نافرمانی کرنے سے منع کیا تیری رضامندی میں کوشاں رہے وہ تجھ پر ایمان کی طرف بڑھے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عُذْراً سِرّاً وَعَلانِيَةً يَدْعُو الْعِبادَ إِلَيْكَ وَيَدُلُّهُمْ عَلَيْكَ وَقامَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَهْدِمُ الْجَوْرَ بِالصَّوابِ،

انہوں نے نہاں وعیاں طور پر تیرے بارے میں عذر نہ مانا لوگوں کو تیری طرف بلاتے اور تیری طرف ان کی رہنمائی کرتے رہے وہ تیرے لیے اٹھ کھڑے

وَيُحْيِي السُّنَّةَ بِالْكِتابِ، فَعاشَ فِي رِضْوانِكَ مَكْدُوداً، وَمَضىٰ عَلَى طاعَتِكَ وَفِي أَوْلِيائِكَ

ہوئے ظلم کو اچھی طرح مٹایا سنت کو قرآن کے ساتھ ساتھ زندہ کیا تیری رضا میں تنگی کے ساتھ زندگی گزاری اور تیری فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھے اور

مَكْدُوحاً، وَقَضى إِلَيْكَ مَفْقُوداً، لَمْ يَعْصِكَ فِي لَيْلٍ وَلا نَهارٍ، بَلْ جاهَدَ فِيكَ الْمُنافِقِينَ

تیرے دوستوں کے ساتھ سختی جھیلی جان سے گزر کر تیرے پاس آئے انہوں نے شب و روز میں تیری نافرمانی نہیں کی بلکہ تیری خاطر منافقوں اور کافروں

وَالْكُفّارَ. اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهِ خَيْرَ جَزاءِ الصّادِقِينَ الْأَبْرارِ، وَضاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذابَ وَ لِقاتِلِيهِ الْعِقابَ،

سے لڑتے رہے اے معبود! اس امام کو جزا دے بہترین جزا جو نیکوکار سچے لوگوں کے لیے ہے اور ان کے قاتلوں کے عذاب میں اضافہ کرتا رہ کہ امام

فَقَدْ قاتَلَ كَرِيماً، وَقُتِلَ مَظْلُوماً، وَمَضىٰ مَرْحُوماً، يَقُولُ أَنَا ابْنُ رَسُولِ اللهِ مُحَمَّدٍ وَابْنُ مَنْ

اچھے انداز سے لڑے اور ظلم سے قتل کیے گئے وہ رحمت پا کر دنیا سے گزرے جب کہہ رہے تھے میں خدا کے رسول

زَكّىٰ وَعَبَدَ فَقَتَلُوهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ، قَتَلُوهُ عَلَى الْإِيمانِ وَأَطاعُوا فِي قَتْلِهِ الشَّيْطانَ، وَلَمْ يُراقِبُوا

محمدؐ کا بیٹا ہوں زکوٰۃ دینے والے کا بیٹا ہوں آپ عبادت میں مشغول تھے کہ انہوں نے آپ کو جان بوجھ کر قتل کیا انہوں نے قتل کیا تو آپ ایمان

فِيهِ الرَّحْمٰنَ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلايَ صَلاةً تَرْفَعُ بِها ذِكْرَهُ وَتُظْهِرُ بِها أَمْرَهُ، وَتُعَجِّلُ

پر تھے انہوں نے آپ کے قتل میں شیطان کی اطاعت کی اور خدائے رحمٰن کا لحاظ نہ کیا اے معبود! میرے آقا اور میرے مولا حسینؑ پر رحمت فرما وہ رحمت

بِها نَصْرَهُ، وَاخْصُصْهُ بِأَفْضَلِ قِسَمِ الْفَضائِلِ يَوْمَ الْقِيامَةِ، وَزِدْهُ شَرَفاً فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ، وَبَلِّغْهُ

جس سے انکا ذکر بلند ہو ان کا مقصد عیاں ہو ان کی کامیابی میں جلدی ہو اور ان کو قیامت کے دن بہترین فضیلتیں دے کر ممتاز فرما مقام اعلیٰ علیین میں ان

أَعْلَى شَرَفِ الْمُكَرَّمِينَ، وَارْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ فِي شَرَفِ الْمُقَرَّبِينَ فِي الرَّفِيعِ الْأَعْلىٰ

کا مرتبہ بڑھا ان کو عزت داروں میں بڑی عزت دے ان کو اپنی رحمت سے بزرگی دے کر مقرب لوگوں میں بڑائی عطا کر اور بلند سے بلند مقام پر پہنچا

وَبَلِّغْهُ الْوَسِيلَةَ، وَالْمَنْزِلَةَ الْجَلِيلَةَ، وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ، وَالْكَرامَةَ الْجَزِيلَةَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهِ عَنّا

ان کو وسیلے سے ہمکنار کر اور بلند تر مقام سے سرفراز فرما اور ان کو بلندی بڑائی اور ہمیشہ رہنے والی پائیدار بزرگی دے اے معبود! ہماری

أَفْضَلَ مَا جازَيْتَ إِماماً عَنْ رَعِيَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلايَ كُلَّما ذُكِرَ وَكُلَّما لَمْ يُذْكَرْ، يا

طرف سے ان کو کسی امام کے پیروکاروں کی طرف سے دی جانے والی بہترین جزا دے اور آقا و مولا پر رحمت فرما اس وقت جب انہیں یاد کیا جائے اور

سَيِّدِي وَمَوْلايَ أَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَزُمْرَتِكَ، وَاسْتَوْهِبْنِي مِنْ رَبِّكَ وَرَبِّي فَإِنَّ لَكَ

جب یاد نہ کیا جائے اے میرے سردار میرے مولا مجھے اپنے گروہ اور اپنی جماعت میں داخل فرمائیں اور میرے لیے اپنے اور میرے رب سے بخشش طلب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عِنْدَ اللهِ جاهاً وَقَدْراً وَمَنْزِلَةً رَفِيعَةً، إِنْ سَأَلْتَ أُعْطِيتَ، وَ إِنْ شَفَعْتَ شُفِّعْتَ، اللهَ اللهَ فِي عَبْدِكَ

کریں کہ خدا کے ہاں آپ کا مرتبہ بلند ہے قدر و شرف والے ہیں اور اونچا مقام ہے اگر آپ طلب کریں تو عطا کیا جائے گا اگر شفاعت کریں تو قبول ہو گی

وَمَوْلاكَ لاَ تُخَلِّنِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْاَهْوَالِ لِسُوءِ عَمَلِي، وَقَبِيحِ فِعْلِي، وَعَظِيمِ جُرْمِي، فَإِنَّكَ

خدا کے لیے اپنے اس غلام بندے کو نظر انداز نہ کریں یعنی مجھے ان مشکلوں اور اندیشوں میں اس لیے نہ چھوڑیں کہ میرا عمل برا کام ناروا اور جرم بڑا ہے کیونکہ

أَمَلِي وَرَجَائِي وَثِقَتِي وَمُعْتَمَدِي وَوَسِيلَتِي إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى

آپ میری امید میری آرزو میرا سہارا میرا بھروسہ اور میرا وسیلہ ہیں خدا کے حضور جو میرا اور آپ کا رب ہے کسی وسیلہ بنانے

اللهِ بِوَسِيلَةٍ هِيَ أَعْظَمُ حَقّاً، وَلاَ أَوْجَبُ حُرْمَةً، وَلاَ أَجَلُّ قَدْراً عِنْدَهُ مِنْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ لاَ خَلَّفَنِيَ

والے نے ایسا وسیلہ نہیں بنایا جسکا خدا کیطرف سے زیادہ عظیم حق رہا ہو جسکی حرمت واجب ہو اور جسکی شان بلند ہو خدا کے نزدیک سوائے آپکے اے

اللهُ عَنْكُمْ بِذُنُوبِي، وَجَمَعَنِي وَ إِيَّاكُمْ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ الَّتِي أَعَدَّها لَكُمْ وَلِأَوْلِيائِكُمْ إِنَّهُ خَيْرُ

اہلبیتؑ اللہ مجھے میرے گناہوں کی وجہ سے آپ سے جدا نہ کرے اور آپ کیساتھ رکھے جنت کے باغوں میں جو اس نے آپ کیلئے تیار کیے اور آپ کے

الْغافِرِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ .اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْ سَيِّدِي وَمَوْلايَ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلاماً وَارْدُدْ عَلَيْنا مِنْهُ

دوستوں کے لیے بے شک وہ بہترین بخشنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے معبود! میرے سردار اور مولا کو بہت بہت درود و سلام پہنچا اور ان کی

السَّلامَ إِنَّكَ جَوادٌ كَرِيمٌ، وَصَلِّ عَلَيْهِ كُلَّما ذُكِرَ اَلسَّلَامُ وَكُلَّما لَمْ يُذْكَرْ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ .

طرف سے ہم پر سلام وارد فرما بے شک تو دینے والا ہے بڑا سخی اور ان پر رحمت فرما جب ان کا ذکر ہو اور جب ان کا ذکر نہ ہو اے جہانوں کے پروردگار۔

مولف کہتے ہیں: ہم نے اس زیارت کو یوم عاشورہ کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور اس باب کے آخر میں ائمہؑ کیلئے بیان کی گئی صلواتوں ایک مختصر صلوات امام حسینؑ کے لیے بھی درج کی جائے گی۔ حرم میں اسکا پڑھنا بھی ترک نہ کرے۔

(۳) اس روضہ مقدس کے اعمال میں مظلوم کی ظالم کے خلاف ایک دعا بھی ہے یعنی جو شخص ظالم سے پریشان اور مضطر ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس حرم میں یہ دعا پڑھے جسے، شیخ الطائفہؒ نے مصباح المتہجد میں روز جمعہ کے اعمال میں ذکر فرمایا ہے اس دعا کا قبر امام حسین علیہ السلام کے پاس پڑھنا مستحب ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعْتَزُّ بِدِينِكَ، وَأَكْرُمُ بِهِدايَتِكَ، وَفُلانٌ يُذِلُّنِي بِشَرِّهِ، وَيُهِينُنِي بِأَذِيَّتِهِ، وَيُعِيبُنِي

اے معبود! مجھے تیرے دین کے ذریعے عزت ملی اور اس روضہ سے شرف ملا لیکن فلاں نے اپنی بدی سے مجھے خوار کیا اپنی اذیت سے مجھے رسوا کیا

بِوَلاءِ أَوْلِيَائِكَ، وَيَبْهَتُنِي بِدَعْواهُ وَقَدْ جِئْتُ إِلى مَوْضِعِ الدُّعَاءِ وَضَمانِكَ الْإِجَابَةَ.اَللّٰهُمَّ

تیرے اولیاء کی ولایت کے باعث مجھے معیوب کیا اور ناروا باتوں سے مجھے مبہوت کر دیا ہے اب میں دعا مانگنے اس جگہ آیا ہوں جہاں پر قبول کرنے کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِدْنِي عَلَيْهِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ پھر خود کو قبر شریف پر گرائے اور کہے: مَوْلایَ

تو نے ضمانت دی ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس ظالم پر غلبہ دے ابھی اسی وقت

إِمامِي مَظْلُومٌ اسْتَعْدى عَلَى ظَالِمِهِ، النَّصْرَ النَّصْرَ کلمہ النصر کو اس وقت تک دہرائے جب تک سانس نہ ٹوٹے

میرا مولا و امامؑ ہے جس پر ظلم ہوا میں ان پر ظلم کرنے والے کی شکایت کرتا ہوں مدد فرما مدد فرما۔

(۴) روضہ امام حسینؑ کے اعمال میں ایک وہ دعا ہے جسے ابن فہدؒ نے عدۃ الداعی میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص خداوند عالم سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ روضہ امام حسینؑ پر سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے:

يَا أَبَا عَبْدِاللهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِي، وَتَسْمَعُ كَلامِي، وَأَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ رَبِّكَ تُرْزَقُ،

اے ابوعبداللہ میں گواہ ہوں کہ آپ میرے کھڑے ہونے کی جگہ کو دیکھ رہے ہیں اور میری بات سن رہے ہیں آپ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں

فَاسْأَلْ رَبَّكَ وَرَبِّي فِي قَضَاءِ حَوَائِجِي . تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

پس اپنے اور میرے رب سے میری حاجات پوری ہونے کی دعا کریں۔

(۵) اس حرم محترم کے اعمال میں دو رکعت نماز ہے جو سر اقدس کے پاس پڑھی جاتی ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمٰن اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے خدائے تعالیٰ اس کیلئے پچیس حج مقبولہ لکھے گا جو اس نے حضرت رسولؐ کے ہمراہ کیے ہوں۔

(۶) اس حرم مبارک کے اعمال میں استخارہ بھی ہے اور اس کی کیفیت جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے نقل فرمائی اور اصل روایت قرب الاسناد میں ہے کہ بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص قبر امام حسینؑ کے سرہانے کھڑے ہو کر اپنے کسی مشکل کام میں سو مرتبہ طلب خیر کرے اور کہے:

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ .

اور حمد ہے خدا کیلئے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا پاک و پاکیزہ ہے۔

اسکے بعد خدا کی ثناء کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور سو مرتبہ طلب خیر یعنی اپنی بہتری کی دعا کرے تو خدا تعالیٰ ضرور وہ امر انجام دے گا جو اس شخص کے لیے مفید و بہتر ہوگا' ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا سے طلب خیر اس طرح کرے۔

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ .

خدا سے بہتری کا طالب ہوں اس کی رحمت سے وہ بہتری جس میں آسائش ہو۔

(۷) شیخ اجل کامل ابوالقاسم جعفر بن قولویہ قمیؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب امام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حسینؑ کی زیارت کیلئے جائے تو خیر اور بھلائی کے سوا کوئی کلام نہ کرے کیونکہ رات دن ملائکہ حفظہ ان فرشتوں کے پاس آتے ہیں جو امام حسینؑ کے روضہ اقدس پر مقیم ہیں وہ یہاں آکر ان مقیم فرشتوں سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن یہ ان کو شدت گریہ کی وجہ سے جواب نہیں دیتے اور وہ ہر وقت گریہ کرتے رہتے ہیں مگر زوال آفتاب اور طلوع فجر کے وقت خاموش ہوتے ہیں لہٰذا ملائکہ حفظہ ظہر کا انتظار کرتے ہیں اور طلوع فجر کے ظاہر ہونے تک انتظار کرتے ہیں اور ان دو اوقات میں ان سے کلام کرتے ہیں اور یہ آسمانی معاملات کے متعلق گفتگو کریں لیکن ان دو اوقات کے علاوہ قبر پر مقیم ملائکہ گفتگو نہیں کرتے اور گریہ اور دعا میں مشغول رہتے ہیں۔ نیز آنجناب ہی سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ چار ہزار فرشتے روضہ امام حسینؑ پر معین کرتا ہے کہ وہ صبح سے ظہر تک بال کھلے غبار آلود، مصیبت والوں کیطرح گریہ کرتے رہتے ہیں اور ظہر کے وقت دوسرے چار ہزار بھیجے جاتے ہیں جو اگلی صبح تک حضرت پر روتے ہیں اور فرشتوں کے اس طرح بدل کر آنے جانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ امام حسینؑ کے حرم پاک میں آپ پر رونا بڑا پسندیدہ فعل ہے بلکہ اسے اس حرم کے اعمال میں شمار کیا جانا چاہیے۔ کیونکہ یہ محبان اہلبیتؑ کے لیے رنج وغم کی جگہ اور مرثیہ پڑھنے کا مقام ہے ایک حدیث میں صفوان نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملائکہ کا خدا کی بارگاہ میں اس طرح گریہ کرنا دراصل امیر المومنینؑ اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے مترادف ہے' اسی طرح جنات کے نوحہ کرنے اور امام حسینؑ کی ضریح کے اردگرد موجود ملائکہ کے گریہ کرنے اور اس قدر غم زدہ حال میں ہونے کی حالت کو اگر کوئی شخص دیکھ لے تو وہ کھانا پینا اور سونا چھوڑ دے۔ عبداللہ بن حماد بصری نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا: میں نے سنا ہے کہ بعض اہل کوفہ اور دیگر مقامات کے لوگوں میں مرد وزن کی ایک تعداد ۱۵ شعبان کو قبر امام حسینؑ پر آکر بعض قرآن خوانی کرتے ہیں' بعض امام حسینؑ کی مصیبتوں کا ذکر کرتے ہیں اور ان پر نوحہ ومرثیہ پڑھتے ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں واقعاً ایسا ہی ہوتا ہے اور خود میں نے بھی ان چیزوں کو دیکھا ہے تب آپ نے فرمایا: حمد ہے ذات کردگار کے لیے کہ جس نے لوگوں میں ایسے افراد پیدا کیے ہیں جو ہمارے پاس آتے ہیں ہماری مدح کرتے ہیں اور ہم پر نوحہ کرتے ہیں اور ہمارے دشمنوں پر لعن طعن کرتے ہیں ان کے فعل کو برا سمجھتے ہیں اور اس پر انہیں ڈراتے دھمکاتے ہیں اسی حدیث کے آغاز میں فرمایا گیا ہے کہ ایسے افراد بھی ہیں جو امام حسینؑ کی زیارت کو جاتے ہیں اور ان پر روتے ہیں ان میں سے جو حضرت کی زیارت کو نہیں جاتا وہ بھی ان کی مصیبتوں پر رنجیدہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوتا ہے اور جب آپ کو یاد کرتا ہے تو مارے غم کے اس کا دل P ہے زیارت کو گیا ہوا شخص جب آپ کے فرزند کی قبر کو دیکھتا ہے جو آپ کی پائنتی میں واقع ہے تو وہ یاد کرتا ہے کہ آپ کا یہ فرزند صحرا میں پڑا ہے لوگوں نے ان کا حق غصب کیا اور چند کافر و مرتد افراد نے باہم مل کر ان کو شہید کر دیا اور انہیں دفن تک نہیں کیا فرات کا پانی ان پر بند کیا جب کہ جنگلی جانور اس سے سیراب ہوتے رہے اس طرح انہوں نے ان کے حق کو پامال کیا اور حضرت رسول ﷺ کے حق اور وصیت کو ضائع کیا جو آنحضرت نے اپنے اہلبیت کیلئے کی تھی۔ نیز ابن قولویہؒ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں حضرت امام حسین علیہ السلام پر کہ جو پشت کوفہ میں شہید ہوں گے قسم بخدا گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ بیابان کے حیوان شام سے صبح تک ان کی قبر کے اردگرد جمع ہو کر ان پر گریہ کر رہے ہیں: پس جب یہ صورت ہے تو تمہیں ان پر جفا نہ کرنا چاہیے۔

(۸) سید بن طاؤس نے فرمایا: مستحب ہے کہ جب زائر آنجناب کی زیارت سے فارغ ہو کر باہر آنا چاہے تو خود کو ضریح مبارک سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلایَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَةَ اللهِ اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے میرے مولا آپ پر سلام ہواے خدا کی حجت آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند یدہ

عَلَیْکَ یَا خَالِصَةَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا قَتِیلَ الظَّماءِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیبَ الْغُرَباءِ، اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے مقرب خاص آپ پر سلام ہو اے تشنہ لب مقتول آپ پر سلام ہو اے تنہاؤں سے تنہا آپ پر سلام ہو اس وداع کرنے

عَلَیْکَ سَلامَ مُوَدِّعٍ لاَ سَئِمٍ وَلاَ قَالٍ، فَإِنْ أَمْضِ فَلا عَنْ مَلالَةٍ وَ إِنْ أُقِمْ فَلا عَنْ سُوءِ ظَنٍّ بِما وَعَدَ

والے کا جو نہ تھکا ہے نہ اکتایا ہے پس اگر میں جاؤں تو اس کی وجہ کوئی رنج نہیں اور اگر ٹھہروں تو مجھے کوئی بدگمانی نہیں اس وعدے پر جو خدا نے صابروں

اللهُ الصَّابِرِینَ، لاَ جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّی لِزِیارَتِکَ ، وَرَزَقَنِیَ اللهُ الْعَوْدَ إِلی مَشْهَدِکَ،وَالْمَقامَ

سے کر رکھا ہے خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری زیارت قرار نہ دے اور خدا مجھے نصیب کرے آپ کی زیارت گاہ پر دوبارہ آنا آپکے آستان پر

بِفِنائِکَ، وَالْقِیامَ فِی حَرَمِکَ، وَ إِیَّاهُ أَسْأَلُ أَنْ یُسْعِدَنِی بِکُمْ، وَیَجْعَلَنِی مَعَکُمْ فِی الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ

حاضر ہونا اور آپکے حرم میں قیام کرنا اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آپ کے وسیلے سے خوش بخت بنائے اور دنیا و آخرت میں مجھ کو آپ کے ساتھ رکھے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com